سوال

اگر جماع کیا جائے لیکن انزال نہ ہو تو کیا غسل واجب ہوگا، یا کہ منی خارج ہونے سے ہی غسل واجب ہوتا ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورو و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

علماء کرام اس پر متفق ہیں کہ جماع کرنے سے غسل واجب ہوجاتا ہے

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (198/31).

چنانچہ اگر مرد اپنی بیوی سے جماع کرے تو خاوند اور بیوی دونوں پر غسل واجب ہوگا چاہے منی خارج نہ بھی ہوئی ہو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کا صریحا بیان ملتا ہے

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب مرد عورت کی چاروں شاخوں (دونوں ہاتھ اور پاؤں) کے درمیان بیٹھے اور پھر اس کی کوشش کرے تو اس پر غسل واجب ہوگا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (291) صحیح مسلم حدیث نمبر (525).

اور مسلم شریف کی روایت میں درج ذیل الفاظ زیادہ ہیں :

"اگرچہ انزال نہ بھی ہوا ہو"

امام نووی رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں لکھتے ہیں :

"حدیث کا معنی یہ ہے کہ : غسل کا وجوب منی خارج ہونے پر موقوف نہیں، بلکہ جب بھی عضو تناسل عورت کی شرمگاہ میں داخل ہوجائے تو مرد اور عورت پر غسل واجب ہوجاتا ہے، اس میں آج کوئی اختلاف نہیں، صحابہ کرام اور ان کے بعد والوں کا اس مسئلہ میں کچھ اختلاف تھا، ہم جو بیان کرچکے ہیں بعد میں اس پر اجماع ہوگیا " انتہی

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

" چاہے انزال نہ بھی ہو تو غسل واجب ہونے میں یہ صریح ہے، جو کہ بہت سے لوگوں پر مخفی ہے، چنانچہ آپ خاوند اور بیوی سے اس کا حصول پائینگے، لیکن اس کے باوجود وہ غسل نہیں کرتے، اور خاص کر جب وہ چھوٹے ہوں اور انہوں نے اس کی تعلیمات حاصل نہ کی ہوں، یہ اس بنا پر ہے کہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ انزال ہونے سے ہی غسل واجب ہوتا ہے، جو کہ غلط ہے " انتہی

دیکھیں : الشرح الممتع (223/1).

مستقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے :

"مسلمان پر غسل واجب کرنے والی اشیاء میں یہ بھی شامل ہے کہ نیند میں اس کی منی خارج ہوجائے، اور عضو تناسل کا اگلا حصہ شرمگاہ میں داخل ہوجائے چاہے انزال نہ بھی ہوا ہو، یا پھر بیداری کی حالت میں لذت کے ساتھ منی خارج ہو، چاہے جماع کے بغیر ہی، اور عورت کو حیض یا نفاس آجائے تو اس پر حیض اور نفاس ختم ہونے سے غسل واجب ہوجاتا ہے" انتہی

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (314/5).

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

36865